سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

جمعتہ المبارک، 28-جون2019

(یوم الجمع، 24-شوال المکرم1440ھ)

سترہویں اسمبلی: دسواں اجلاس

جلد 10 : شمارہ 12

743

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 28-جون 2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 19-2018

1۔ ضمنی مطالبات زر برائے سال 19-2018 پر بحث اور رائے شماری

مطالبہ نمبر1	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 16 کروڑ 55 لاکھ 35 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 19-2018، صفحات 1 تا 4 ملاحظہ فرمائیں
مطالبہ نمبر2	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 3 کروڑ 96 لاکھ 90 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 19-2018، صفحات 5 تا 6 ملاحظہ فرمائیں۔

744

مطالبہ نمبر3	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو2۔ارب 83 کروڑ 91لاکھ27ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2018 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**آبپاشی وبحالی اراضی**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات7 تا23ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر4	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو27کروڑ24لاکھ 12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**پولیس**"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات24 تا33ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر5	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جوایک ارب 30کروڑ 12لاکھ62ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**صحت عامہ**"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات34 تا40ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر6	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جوایک ارب14کروڑ 86لاکھ23ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**ویٹرینری**"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات41 تا49ملاحظہ فرمائیں۔

745

مطالبہ نمبر7	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم 50لاکھ37ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**امداد باہمی**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات50تا52ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر8	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو77کروڑ76لاکھ 61ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**صنعتیں**"برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات53تا57ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر9	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو2-ارب 22کروڑ 19لاکھ 28ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**سول ورکس** "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات58تا62ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر10	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو33کروڑ58لاکھ 26ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**کمیونیکیشنز** "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات63تا67ملاحظہ فرمائیں۔

746

مطالبہ نمبر11

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو2-ارب 40 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30 -جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" **پنشن** " برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحہ 68 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر12

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو4 کروڑ 85 لاکھ 70 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**شہری دفاع**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات69 تا70 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر13

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو ایک لاکھ 52 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**کوئلے اور میڈیکل سٹورز کی سرکاری تجارت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحہ 71 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر14

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو ایک ارب 16 کروڑ 80 لاکھ 38 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**ترقیات** "برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2018-19، صفحات72 تا285 ملاحظہ فرمائیں۔

747

مطالبہ نمبر15	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو67 کروڑ 60لاکھ 33 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"تعمیرات آبپاشی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات286تا299 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر16	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو8-ارب 77کروڑ 98لاکھ9ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات300تا302 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر17	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو9-ارب 6کروڑ 87لاکھ57ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"سرمایہ کاری"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحہ303 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر18	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"افیون"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحہ304 ملاحظہ فرمائیں۔

748

مطالبہ نمبر19

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**اسٹامپ** "برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحہ305 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر20

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**جنگلات** "برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات306 تا307 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر21

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**رجسٹریشن**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات308 تا309 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر22

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد" **اخراجات برائے قوانین موٹر گاڑیاں** "برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات 310 تا311 ملاحظہ فرمائیں۔

749

مطالبہ نمبر23	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"دیگر ٹیکس و محصولات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات312تا313 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر24	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"انتظام عمومی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات314تا352 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر25	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"نظام عدل"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات353تا357 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر26	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"جیل خانہ جات و سزا یافتگان کی بستیاں"** برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات358تا359 ملاحظہ فرمائیں۔

750

مطالبہ نمبر27	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**عجائب خانہ جات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات360تا361 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر28	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**تعلیم**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات362تا385 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر29	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**خدمات صحت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات386تا416 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر30	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔ جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**زراعت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات417تا426 ملاحظہ فرمائیں۔

751

مطالبہ نمبر31

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"ماہی پروری"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات427تا428 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر32

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"متفرق محکمہ جات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات429تا437 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر33

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات438تا439 ملاحظہ فرمائیں۔

مطالبہ نمبر34

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"ریلیف "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحہ440ملاحظہ فرمائیں۔

752

مطالبہ نمبر35	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات 441 تا442 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر36	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سبسڈیز "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات 443 تا444 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر37	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات 445 تا476 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر38	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلے اور چینی کی سرکاری تجارت "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات 477 تا478 ملاحظہ فرمائیں۔

753

مطالبہ نمبر39	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**شاہرات وپل**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات479تا535 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر40	**ایک وزیر** یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**سرکاری عمارات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال19-2018، صفحات536تا562 ملاحظہ فرمائیں۔

2۔ منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال19-2018 ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال9-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

755

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا دسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 28-جون 2019

(یوم الجمع، 24-شوال المکرم 1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 14 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبد الغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

سورۃ الرَّحمٰن آیات 26 تا 34

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (26) اور تمہارے پروردگار کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی (27) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (28) آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (29) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (30) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (31) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (32) اے گروہِ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تم نکل سکنے ہی کے نہیں (33) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

صلے علیٰ نبینا صلے علیٰ محمدؐ
میرا پیمبر عظیم تر ہے

کمال خلاق ذات اس کی
جمال ہستی حیات اس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے
وہ شرح احکام حق تعالیٰ
وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری
وہ آپ مہتاب آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی
وہ نقطہ بھی خط بھی دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے
شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا
وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اس کا ہے اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے
جو اپنا دامن لہو سے بھر لے
مصیبتیں اپنی جان پر لے
جو تیغِ زن سے لڑے نہتا
جو غالب آ کر بھی صلح کر لے
اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی
امیں ہے صادق ہے معتبر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے

رپورٹ

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اجلاس کی کارروائی شروع کی جاتی ہے۔سب سے پہلے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجا سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا):
جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

سرکاری کارروائی

بحث

ضمنی بجٹ برائے سال 19-2018 پر بحث

(---جاری)

جناب سپیکر: جی، اب میں وزیر خزانہ! آپ کو ضمنی بجٹ 19-2018 پر بحث کو wind up کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ جی، وزیر خزانہ!

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! شکریہ

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! ابھی cut motions ہونی ہیں---

جناب سپیکر: جناب محمد وارث شاد! وہ اس کے بعد ہونی ہیں، آپ تھوڑا سا صبر کریں کل ضمنی بجٹ پر بحث ختم ہو گئی ہے تو cut motions شروع ہونے سے پہلے جو آپ کی باتیں سامنے آئی ہیں اُس حوالے سے وزیر خزانہ نے wind up کرنا ہے۔

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! شکریہ۔ کل یہاں ایوان میں ضمنی بجٹ پر discussion ہوئی میں اس معزز ایوان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ ضمنی بجٹ کی کیا وجوہات تھیں۔

جناب سپیکر! ہماری ایک معزز ممبر نے اس کو compart بھی کہا تو میں اس پر آپ کو بیان کروں گا تو یہ نمایاں ہو گا کہ یہ حقیقی معنوں میں ایک اچھی سپلی ثابت ہو گی۔ اس کا حجم تقریباً 90-ارب روپے ہے جس میں سے 58-ارب روپیہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے لئے تھا۔

جناب سپیکر! ہم نے 2008 سے لے کر قرضوں میں خاص طور پر wheat کی procurement کی وہ growth دیکھی ہے کہ جب ہم نے یہ حکومت inherit کی تو یہ 446-ارب روپے پر جا کر کھڑی ہوئی۔ ہم نے اس 58-ارب روپے میں سے تقریباً 57-ارب روپے وہ commercial rates پر جو مہنگے ترین loans لئے گئے ہیں اُن کو pay کرنے کے لئے استعمال کیا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 10-ارب روپے سے ہم نے wheat procurement کی ہے۔ اسی طرح ہم چاہتے ہیں کہ ہم CPEC سے مستفید ہوں تو تقریباً 7-ارب روپیہ علامہ اقبال

انڈسٹریل اسٹیٹ کو فعال کرنے کے لئے، اُس کو چلانے کے لئے تاکہ ہم اُس میں اپنی انڈسٹری کو بڑھا سکیں، اُس کے لئے استعمال کیا ہے۔

جناب سپیکر! اُس کے علاوہ ان کی حکومت ایک Power Project ادھورہ چھوڑ کر چلی گئی تھی جس کا financial closure بھی achieve نہیں ہوا تھا اُس کے اندر بھی ہم نے تقریباً 6۔ارب روپیہ دیا ہے تو maximum amounts of supplies میں نے آپ کو بیان کر دی ہیں کہ اُس کی کیا وجوہات تھیں اور یہ economy میں ہوئے stimulus جو ہم create کرنا چاہتے ہیں یہ اُس کی طرف تھیں، مہنگے قرضوں کی ادائیگی کے لئے تھی۔

جناب سپیکر! میں اپوزیشن سے امید رکھتا ہوں کہ آنے والے وقتوں میں بھی یہ ہمیں اپنی قیمتی آراء سے ضرور آگاہ کریں مگر میری گزارش ہے کہ تنقید برائے تنقید کی جگہ مثبت انداز میں participate کریں۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے لوگ آپ کے لئے بھی حاضر ہیں۔ آپ ایک meaningful discussion میں participate کریں اور ہر سال کریں، یہ ہمیں کرنا چاہیئے۔

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار ایوان میں تشریف لائے)

جناب سپیکر: جی، وزیر خزانہ اپنی بات جاری رکھیں۔

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ جس احسن طریقے سے آپ نے اس ہاؤس کو conduct کیا، میرے cabinet members کی جو participation رہی ہے، میرے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے اور جو پی اینڈ ڈی نے بھی اپنا کام احسن انداز میں کیا ہے۔

جناب سپیکر! وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار کی سربراہی میں جو ہم نے بجٹ پیش کیا ہے انشاءاللہ یہ ہم نے ایک نئے پنجاب اور نئے پاکستان کی بنیاد رکھ دی ہے۔ میں انہی الفاظ کے ساتھ ایک بار دوبارہ آپ کا شکریہ ادا کروں گا۔ پاکستان زندہ باد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ضمنی مطالبات زر برائے سال19-2018پر بحث اور رائے شماری

جناب سپیکر: اب ہم ضمنی بجٹ19-2018 مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری کا آغاز کرتے ہیں۔ ضمنی بجٹ19-2018 میں مطالبات زر کی تعداد 40 ہے اور اس میں سے اپوزیشن نے دو مطالبات زر میں کٹ موشنز پیش کی ہیں۔ پہلے کٹ موشنز والے مطالبات زر پر کارروائی ہو گی یہ کارروائی آج شام5:00 بجے تک جاری رہے گی باقی مطالبات زر پر کارروائی قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ(44)41کے تحت گلوٹین کے اطلاق کے ذریعے براہ راست سوال کے ذریعے ہو گی۔

اب وزیر خزانہ مطالبہ زر نمبر4پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر4

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر!شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"ایک ضمنی رقم جو27کروڑ24لاکھ 12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو27کروڑ24لاکھ 12ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"پولیس"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

CH. MOHAMMAD IQBAL: Mr Speaker! I oppose it.

جناب سپیکر: اس مطالبہ زر کو oppose کیا گیا ہے۔اس مطالبہ زر پر جناب جہانگیر خانزادہ، جناب افتخار احمد خان، جناب تنویر اسلم ملک، جناب ناصر محمود، جناب عارف اقبال، خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ، چودھری خوش اختر سبحانی، جناب لیاقت علی، رانا محمد افضل، جناب ذیشان رفیق، چودھری نوید اشرف، چودھری ارشد جاوید وڑائچ، رانا عبدالستار، جناب ابو حفص محمد غیاث الدین، جناب منان خان، جناب بلال اکبر خان، خواجہ محمد وسیم، جناب شوکت منظور چیمہ، چودھری عادل بخش چٹھہ، جناب بلال فاروق تارڑ، جناب عمران خالد بٹ، جناب محمد نواز چوہان، جناب محمد توفیق بٹ، چودھری اشرف علی، جناب عبدالرؤف مغل، چودھری وقار احمد چیمہ، جناب قیصر اقبال، جناب اختر علی خان، جناب امان اللہ وڑائچ، چودھری محمد اقبال، جناب عرفان بشیر، محترمہ حمیدہ میاں، جناب مظفر علی شیخ، جناب صہیب احمد ملک، جناب مناظر حسین رانجھا، جناب لیاقت علی خان، رانا منور حسین، جناب محمد وارث شاد، جناب محمد الیاس، جناب محمد شعیب ادریس، رائے حیدر علی خان، جناب جعفر علی، جناب محمد صفدر شاکر، جناب شفیق احمد، جناب محمد اجمل، جناب ظفر اقبال، جناب محمد طاہر پرویز، جناب علی عباس خان، جناب فقیر حسین، جناب حامد راشد، جناب عبدالقدیر علوی، جناب محمد ایوب خان، میاں اعجاز حسین بھٹی، جناب محمد کاشف، آغا علی حیدر، جناب محمد اشرف رسول، میاں عبدالرؤف، میاں جلیل احمد، جناب محمود الحق، جناب سجاد حیدر ندیم، جناب سمیع اللہ خان، جناب غزالی سلیم بٹ، جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن، جناب شہباز احمد، جناب مرغوب احمد، جناب بلال یٰسین، رانا مشہود احمد خان، خواجہ عمران نذیر، چودھری اختر علی، ملک غلام حبیب اعوان، ملک محمد وحید، خواجہ سلمان رفیق، جناب محمد یاسین عامر، جناب نصیر احمد، جناب رمضان صدیق، جناب اختر حسین، رانا محمد طارق، جناب محمد مرزا جاوید، جناب محمد نعیم صفدر، ملک احمد سعید خان، ملک محمد احمد خان، شیخ علاؤالدین، رانا محمد اقبال خان، جناب محمد الیاس خان، جناب جاوید علاؤالدین ساجد، چودھری افتخار حسین چھچھر، جناب نورالامین وٹو، جناب علی عباس، میاں یاور زمان، جناب منیب الحق، جناب غلام رضا، جناب نوید علی، جناب کاشف علی چشتی، جناب خضر حیات، ملک ندیم کامران، جناب محمد ارشد ملک، جناب نوید اسلم خان لودھی، رانا ریاض احمد، جناب نشاط احمد خان، جناب بابر حسین عابد، جناب محمد فیصل خان نیازی، جناب عطاالرحمان، محترمہ نغمہ مشتاق، پیر زادہ محمد جہانگیر بھٹہ، جناب شاہ محمد، جناب خان محمد صدیق خان بلوچ،

جناب محمد یوسف، جناب خالد محمود، میاں عرفان عقیل دولتانہ، جناب محمد ثاقب خورشید، رانا عبدالرؤف، جناب محمد جمیل، جناب کاشف محمود، جناب زاہد اکرم، چودھری مظہر اقبال، جناب محمد ارشد، جناب ظہیر اقبال، جناب محمد کاظم پیرزادہ، جناب محمد افضل گل، ملک خالد محمود بابر، میاں محمد شعیب اویسی، جناب محمد ارشد جاوید، چودھری محمد شفیق انور، ملک غلام قاسم ہنجرا، جناب اظہر عباس، جناب اعجاز احمد، سردار اویس احمد خان لغاری، محترمہ ذکیہ خان، محترمہ مہوش سلطانہ، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری، محترمہ عشرت اشرف، محترمہ سعدیہ ندیم ملک، محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ ثانیہ عاشق جبین، محترمہ طٰحیٰا نون، محترمہ اُسوہ آفتاب، محترمہ صبا صادق، محترمہ کنول پرویز چودھری، محترمہ گلناز شہزادی، محترمہ رابعہ نصرت، محترمہ حسینہ بیگم، محترمہ راحت افزاء، محترمہ منیرہ یامین ستی، محترمہ رخسانہ کوثر، محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور، محترمہ خالدہ منصور، محترمہ رابعہ احمد بٹ، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی، محترمہ فائزہ مشتاق، محترمہ بشریٰ انجم بٹ، محترمہ سمیرا کومل، محترمہ راحیلہ نعیم، محترمہ سنبل ملک حسین، محترمہ عنیزہ فاطمہ، محترمہ نفیسہ امین، محترمہ زیب النسا، جناب خلیل طاہر سندھو، محترمہ جوئس روفن جولیس، جناب منیر مسیح کھوکھر، جناب طارق مسیح گل، سید حسن مرتضیٰ، سید علی حیدر گیلانی، جناب غضنفر علی خان، سید عثمان محمود، رئیس نبیل احمد، جناب ممتاز علی اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے کٹ موشن موصول ہوئی ہے۔ محرک کٹ موشن پیش کریں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"27 کروڑ24 لاکھ12 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر4 "پولیس" کم کرکے ایک روپیہ کردی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"27 کروڑ24 لاکھ12 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر4 "پولیس" کم کرکے ایک روپیہ کردی جائے۔"

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT (**Mr Muhammad Basharat Raja**): Mr Speaker I oppose it.

جناب سپیکر: وزیر قانون نے اس کو oppose کیا ہے۔ جی، چودھری اقبال!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اس پر اپنی معروضات پیش کرنے کا موقع دیا۔ جب پی ٹی آئی کی نئی نئی حکومت آئی تو ہم نے ایک خوش خبری سنی کہ پولیس ریفارمز آ رہی ہیں، پولیس اصلاحات ہو رہی ہیں، اس صوبہ میں ایک بالکل نیا اور بہترین نظام آئے گا۔ اس کے لئے بڑے dynamic قسم کے پولیس آفیسر ناصر خان درانی میرے ضلع میں ایس پی رہے ہیں، اس کے بعد وہ خیبر پختونخوا میں آئی جی بھی رہے ہیں۔ ان کو یہاں لگایا گیا کہ وہ اس پر کام کریں گے، آئی جی پنجاب بھی ان کی مرضی سے ہی لگایا گیا کہ وہ دونوں مل کر صوبہ پنجاب کو role model بنائیں گے اور دکھائیں گے کہ پولیس کس طرح کام کر رہی ہے۔ پھر ہوا کیا؟ کچھ دنوں بعد مہینے کے اندر اندر آئی جی پنجاب کو تبدیل کر دیا گیا۔ یہ unprecedented ہے پنجاب اور پاکستان میں کبھی بھی ایسا نہیں ہوا۔ تھوڑے دنوں کے بعد درانی صاحب بھی چھوڑ کر چلے گئے۔ اس طرز سے حکومت کی seriousness نظر آتی ہے کہ وہ اور ان کی جماعت اس صوبے کو ٹھیک کرنے، پولیس کو ٹھیک کرنے اور اس میں اصلاحات لانے کے لئے کتنی سنجیدہ ہے۔ اس طرح سے تو کام نہیں چلے گا۔

جناب سپیکر! انہوں نے جو مطالبہ کیا ہے اس پر ہم نے کٹ موشن اس لئے دی ہے کہ ہمیں ذرا بتایا جائے کہ پولیس کو ریفارم کرنے کے لئے، اسے بہتر بنانے کے لئے اور پنجاب کو role model صوبہ بنانے کے لئے یہ کون کون سے پروگرام رکھتے ہیں؟ میں اپنی تھوڑی سی گزارشات پیش کروں گا کہ اس وقت جو صورتحال ہے اسے سن کر آپ حیران ہوں گے۔

جناب سپیکر! آج صبح میں نے اخبار میں دیکھا کہ ایک بڑے responsible آفیسر کی زبانی اخبار میں ہیڈ لائن لگی تھی کہ "پنجاب میں رواں سال کے پہلے پانچ ماہ میں دس سال سے کم عمر کے 503 بچے زیادتی کا شکار ہوئے اور ان کے لاہور میں 76 مقدمات ہیں" اس میں لاہور پہلے نمبر پر آیا ہے۔ یہ اس قسم کے حالات ہیں، اس قسم کی گڈ گورننس ہے۔

جناب سپیکر! میرے اپنے حلقے میں ایک بچے کو زیادتی کے بعد اس کا گلا کاٹ دیا گیا۔ اس پر گورنمنٹ نے اپنا کوئی concern show نہیں کیا، کسی وزیر صاحب نے کوئی flag show نہیں کیا اور وہاں گورنمنٹ کا کوئی نمائندہ نہیں پہنچا۔ اس واقعہ پر ہم نے بہت شور مچایا تھا اس لئے وہ بندہ پکڑا گیا اور اس وقت وہ سلاخوں کے پیچھے ہے لیکن گڈ گورننس کے لئے کوئی چیز visible نظر بھی آنی چاہئے۔

جناب سپیکر! مثال کے طور پر آپ نے ریسکیو 1122 بنایا، لوگ اس کی مثال دیتے ہیں اور میاں محمد شہباز شریف نے پولیس میں کام کیا اور CTD بنائی جس کی لوگ آج بھی داد دیتے ہیں کہ وہ کس طرح سے terrorism کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ڈولفن فورس بنائی، انہوں نے وہ سارے کام کئے جو visible ہیں اور وہ نظر بھی آئے ہیں۔

جناب سپیکر! ہمیں بتایا جائے کہ گیارہ مہینوں میں انہوں نے پولیس کو بہتر اور up to the mark بنانے کے لئے کون سا visible کام کیا ہے؟ حالات یہ ہیں کہ ٹریننگ کے لئے بھی ان افسروں کو لگایا جاتا ہے جن کو کوئی کھڈے لائن پوسٹ ملتی ہے۔ یہاں ہمارے ایک colleague جو آرمی سے آئے ہیں وہ بتا سکتے ہیں کہ آرمی میں ٹریننگ کے لئے بہترین آفیسر چن کر لگائے جاتے ہیں۔ جب تک ٹریننگ بہتر نہیں ہوگی اس وقت تک رزلٹ بہتر نہیں ہوگا۔

جناب سپیکر! وہاں ٹریننگ کے لئے top کے آفیسروں کو لگایا جاتا ہے اور محکمہ پولیس میں تھکے ہوئے بندوں کو لگایا جاتا ہے اس لئے وہاں کوئی خاص ٹریننگ نہیں ہو رہی ہے۔ ہمارے صوبے میں بہت سے نئے challenges ہیں جن کو face کرنے کے لئے کوئی ٹریننگ نہیں ہے اور پولیس اس کے لئے well-equipped بھی نہیں ہے۔ اس صوبے کے حالات تب بدلنے ہیں جب کچھ کام کر کے دکھایا جائے گا۔ صوبہ پنجاب role model ہوگا تو پاکستان role model ہوگا۔

جناب سپیکر! یہ جو کہتے ہیں کہ ہم نے نیا پاکستان بنانا ہے تو وہ نیا پاکستان پنجاب سے بننا ہے اور یہاں سے شروع ہونا ہے اس لئے میری بڑی مؤدبانہ استدعا ہے کہ اس محکمے کو بہتر کرنے کے لئے کوئی کاوش کی جائے اور کاوش دکھائی بھی جائے۔

جناب سپیکر! تربیت میں حسن اخلاق، فرانزک سائنس اور modern gadgets پر زور دیا جائے تا کہ پتا چلے کہ کوئی کام ہو رہا ہے۔ Rob-control کے لئے جس طرح دوسرے ملکوں میں پولیس کو well-equipped کیا جاتا ہے یہاں پر بھی کیا جانا چاہئے۔ ایک دو کام ایسے ہیں جن کو focus کرنا بہت ضروری ہے۔ عدالتی فیصلوں میں جو بلاوجہ تاخیر ہوتی ہے اور لوگوں کو انصاف نہیں ملتا اس کے لئے بھی کوئی کام ہوتا ہوا نظر آنا چاہئے۔

جناب سپیکر! پاکستان میں ایک اچھا کام ہوا ہے اور میں آپ کو اس کی ضرور ایک مثال پیش کروں گا۔ بہت ہی قابل احترام چیف جسٹس آف پاکستان نے ایک فیصلہ کیا ہے انہوں نے role model courts بنائی ہیں اس میں ایسا speedy justice مل رہا ہے کہ اس کی پاکستان میں پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔

جناب سپیکر! آپ لوگوں نے بھی دیکھا ہوگا کہ قتل کے کیس جو پچاس پچاس سال سے pending تھے ان کے فیصلے آرہے ہیں اور بڑی سپیڈ سے آرہے ہیں۔ اس طرح کے کام نظر آنے چاہئیں کہ پنجاب حکومت بھی کچھ کر رہی ہے۔ پنجاب بھر میں پولیس کے ایس ایچ او کو۔۔۔

جناب سپیکر: چودھری محمد اقبال! wind up کریں سب کے لئے پانچ منٹ ہیں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میں صرف دو تین گزارشات پیش کروں گا۔

جناب سپیکر: آپ اسے جلدی سے پڑھ دیں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! پنجاب میں ایس ایچ او کا functionally ایک level ہوتا ہے اس کی تعیناتی اس طرح سے ہو رہی ہے کہ ان کو ایک دو مہینہ تک کسی جگہ پر ٹکنے نہیں دیا جاتا، دو مہینے کے بعد اس کو تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اس کو دو مہینے میں علاقے کی سمجھ ہی نہیں آتی کہ اس علاقے میں کیا ہو رہا ہے، کون کون بدمعاشی کر رہے ہیں اور ان کو کس طرح سے رُوکنا ہے۔ اسی طرح DPO تبدیل کئے جاتے ہیں اور RPO تبدیل کئے جاتے ہیں۔ اس کا کوئی tenure ہونا چاہئے تا کہ اس کو پتا ہو کہ میرے علاقے میں کیا ہو رہا ہے اور اس کو کیسے رُوکنا ہے۔ اگر ہم یہ ساری چیزیں نہیں کریں گے تو پھر یہ معاملات نہیں چلیں گے۔

جناب سپیکر: چودھری محمد اقبال! بس ٹھیک ہے آپ کی بات آگئی ہے۔ یہ تو آپ نے پوری کتاب لی ہوئی ہے آپ کے باقی ممبران نے بھی بات کرنی ہے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میں پوری کتاب نہیں پڑھتا میں نے بس ایک دو باتیں کرنی ہیں۔ جس ratio سے پاکستان کی آبادی بڑھ رہی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ شکریہ۔ جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میری جو بات ہو گی اس کو اس طرح نہ لیا جائے۔

Mr Speaker! It's a criticism but it's a positive criticism for the betterment of the police as well as for the people, especially the people those were living in the down, those were very done tolerant already.

اٹھے ناں ہون ایویں سجا کھے بدل کے ویکھ
تے کجھ طور توں میرے آکھے بدل کے ویکھ
تے کھاندی ناں ہوے تیری فصل نوں ہو واڑ ضیا
کجھ دن توں اپنی فصل دے راکھے بدل کے ویکھ

معزز ممبران حزب اقتدار: جناب سپیکر! سمجھ نہیں آئی، دوبارہ، دوبارہ۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ سمجھ کے لئے ذہن ہونا چاہئے۔ مجھے ایک منٹ بات کر لینے دیں۔ اِس کو سمجھنے کے لئے ذہن ہونا چاہئے۔ اگر نہیں ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، Please no cross talks. آپ اپنا ٹائم ضائع نہ کریں۔ ان کو بولنے دیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ان کو سمجھ آنی چاہئے۔ وہ کہتے ہیں کہ:

میں جس واسطے خاموش ہوں کہ تماشا نہ بنے
تو سمجھتا تھا کہ مجھے تجھ سے گلہ کچھ بھی نہیں

تو یہ ان کو انشاءاللہ سمجھ آجائے گی۔

جناب سپیکر! میں جلدی جلدی اپنی بات کرتا ہوں۔ پہلے انہوں نے 4.7 بلین روپے بجٹ کے لئے رکھا، آج یہ پھر پیسے مانگ رہے ہیں اور یہ ساری بات کر رہے ہیں۔ پنجاب میں پولیس کی بہت ساری sacrifices ہیں، یہ ہماری حفاظت کرتے ہیں، مرتے بھی ہیں اور even مارتے بھی ہیں۔ انہوں نے بہت سارے دہشت گردوں کو مارا ہے یہاں پر آپ کے سامنے بمب پھٹا، وہ سیف سٹی کیمرے جو میاں محمد شہباز شریف نے لگوائے تھے اس کی وجہ سے وہ پکڑے گئے اور ان دہشت گردوں کو مارا گیا۔ اس طرح بہت سارے Intelligence based operations کئے گئے۔

جناب سپیکر! میری خوش قسمتی ہے کہ آج یہاں پر معزز وزراءؑ بھی تشریف فرما ہیں۔ میں آپ کی وساطت سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پنجاب میں ایک سال میں ایک لاکھ 53 ہزار جرائم کے واقعات ہوئے۔

I will give the certified copies to the Honorable Law Minister.

جناب سپیکر! 1494 سے زائد ایک سال میں قتل کے واقعات ہوئے۔ سانحہ ساہیوال، چھوٹے چھوٹے بچوں کے سامنے ان کے ماں باپ کو مار دیا گیا اور وہ بھی انصاف کے منتظر ہیں۔ ہم نے سیف سٹی پراجیکٹ میں 8 ہزار سکیورٹی کیمرے نصب کئے، 900 سے 1000 آرمز لائسنس کو ڈیجیٹل کیا، 13832 مدارس، 64 ہزار مساجد اور 3700 اقلیتی عبادت گاہوں کی tagging کی۔ ہم نے نیشنل ایکشن پروگرام میں سب سے زیادہ lead لی اور پھر جو کریمینلز کو پولیس نے پکڑا اور ان کو intelligence based operation کر کے مارا۔ آج میں ایک بڑے heavy heart کے ساتھ

Honorable Law Minister, Honorable Minister Excise and Taxation and Honorable Minister for Human Rights and Minority Affaires including the Chief Minister

جناب سپیکر! اگر وہ سن رہے ہیں، وہ اس وقت کافی busy ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ سن رہے ہیں آپ فکر نہ کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ جو واقعات ہوتے ہیں، ان سارے واقعات کا Internationally impact and effect ہوتا ہے۔ آج میں پڑھ کر ششدر رہ گیا کہ یہ جو GSP plus statues ہے، human rights کی violation جو پولیس کی وجہ سے ہو رہی ہے اس کی وجہ سے وہ بند کرنے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے ہم فری ٹریڈ کی طرف جانا چاہتے تھے، آج یورپی یونین نے کہا کہ ہم اس کو بند کر دیں گے۔ This is only due to lawlessness میں ایک چھوٹی سی مثال دے کر اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ منسٹر ایکسائز بیٹھے ہیں اور پولیس کے افسران بھی یہاں پر بیٹھے ہیں۔

جناب سپیکر! میرے اپنے حلقے میں جو کہ minorities کا thickly populated area ہے ہمارے وہاں پر 65 ہزار کرسچن کے ووٹ ہیں۔ اب وہاں پر کیا ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر! 1979 میں ایک مرد مومن مرد حق آیا، شراب ہر مذہب میں حرام ہے اس نے ہمیں بغیر مانگے permit دے دیئے۔ Permit کیا ہے کہ possession purchase, transport and consumption. ہے، وہاں پر ان کا ایک ایس ایچ او لگا ہے، اگر بات کریں تو پھر ہمیں signal out کر دیا جاتا ہے۔ مجھ پر بھی تین چار پرچے دے دیئے، کوئی بات نہیں یہ ہوتے رہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں خود وکیل ہوں میں یہ سنبھال لوں گا۔ میں ایس ایچ او بٹالہ کالونی کی بات کر رہا ہوں کہ وہ آج کل ان دنوں میں کیا کرتا ہے، ہماری وہ خواتین، ہمارے ہاں روایت ہے کہ جس کے سر سے دوپٹہ اترا ہو اس کے سر پر دوپٹہ دیتے ہیں لیکن وہ رات کو جا کر اور سیڑھیاں لگا کر ان خواتین کو ہراساں کرتا ہے جن کے مردوں کے permit بنے ہیں، ہمارا وزیر اعلیٰ، وزیر قانون جناب محمد بشارت راجا، وزیر ایکسائز جناب ممتاز احمد اور وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور جناب اعجاز مسیح سے مطالبہ ہے کہ ہمیں سکیورٹی دی جائے یا پھر permit بند کر دیں۔

جناب سپیکر! یہ ہمارا مطالبہ نہیں ہے کیونکہ ہمارے مذہب میں بھی شراب حرام ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس کو بند کر دیا جائے یا پھر ان بے چاروں کو تنگ نہ کریں۔ اگر پکڑنا ہے تو سرینا والوں کو پکڑیں، اگر پکڑنا ہے تو PC والوں کو پکڑیں جہاں سے بہت سارے لوگوں کے لئے beer جاتی ہے پتا نہیں وہاں سے کیا کچھ جاتا ہے بلکہ یہاں پر تو یہ عالم ہو گیا ہے اور وزیر اعلیٰ تشریف

فرماہیں کہ ریاست مدینہ میں پیر ننگے شاہ کو Hyatt Regency Hotel میں شراب کا لائسنس دے دیا۔

جناب سپیکر! میں حیران اس بات پر ہوں کہ یہ کس طریقے سے ہو گیا، شاید منسٹر ایکسائز کو بھی پتا ہو گا، I have the copy of that license. اس بات کا نوٹس لیا جائے۔ ہمارا قصور کیا ہے کہ جب پاکستان بنا تھا تو ہم نے اس کے لئے ووٹ دیئے تھے، ہمارا قصور یہ ہے کہ جہاں پر آپ تشریف فرما ہیں، بڑے قابل عزت لگ رہے ہیں۔ یہیں پر دیوان بہادر ایس پی سنگھا معزز جناب سپیکر صاحب بیٹھا تھا۔ ہمارا قصور یہ ہے کہ پہلا چیف جسٹس Justice AR Cornelius تھا جس نے آج تک پاکستان میں ایک انچ جائیداد نہیں بنائی۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ میرے حلقے میں جو 65 ہزار کرسچن رہتے ہیں ان کو ایس ایچ او کے ظلم سے بچایا جائے۔ آئی جی صاحب نے ہمارے ساتھ بھی کام کیا ہے اور وہ بڑے اچھے آدمی ہیں لیکن ان تک یہ باتیں پہنچتی نہیں ہیں اور ہوتا کیا ہے کہ ایم پی اے صاحب نے بات نہیں کی۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے انشاءاللہ آج بات پہنچ جائے گی۔ جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ ایک basic بات تھی کہ جو کچھ departments financial regulation demand کرتے ہیں اگر discipline میں رہیں اور مزید اخراجات نہ مانگیں۔ اگر اخراجات مانگے جا رہے ہیں تو پھر بظاہر کارکردگی نظر آئے جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکے کہ عوام الناس کا فائدہ ہو رہا ہے عام تاثر یہ تھا اور اس کو بڑے شور کے ساتھ propagate کیا گیا کہ اس سے پہلے parliamentary جو interference ہے، politically interference کے ساتھ گڈ مڈ کیا گیا اور ایک نئی definition دی گئی۔ Parliamentary oversight کو اس انداز میں نچوڑا گیا، رگیدا گیا کہ ان دو concept پر ایک confusion create کی گئی جو کہ لگتا تھا کہ جان بوجھ کے کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! یہ کہا گیا کہ جو political interference ہے یہ تمام برائی کی جڑ ہے اور ایک autonomous police create کی جائے گی اور مثالی پولیس خیبر پختونخوا کی example دی گئی اور کہا گیا کہ اس کو replicate کیا جائے گا۔ اگر تو یہ ضمنی گرانٹ میں کچھ مانگ رہے ہیں جس کے ساتھ پتا لگے کہ ان کی کوئی reforms oriented demands ہیں اور کچھ ایسا کرنا چاہ رہے ہیں جس سے political interference بالکل ختم ہو جائے گی۔

جناب سپیکر! یہ ثابت کر دیا جائے گا کہ ایک سال کے اندر چار IGPs تبدیل نہیں ہوں گے، یہ ثابت کر دیا جائے گا کہ ناصر خان درانی resign کر کے اس ریفارم کمیشن سے نہیں جائیں گے۔ یہ ثابت کر دیا جائے گا کہ چودھری یعقوب جو کہ دوبارہ ریفارم کمیشن کے چیئرمین بنائے گئے انہوں نے کوئی رپورٹ ترتیب دی اور لا کر وزیر اعلیٰ کو پیش کر دی کہ یہ ریفارم کا ایجنڈا ہے اور اس پر آپ عمل کریں۔ اگر تو کوئی ایسی بات ہے یا صرف وہی drum beat جو خیبر پختونخوا میں کی گئی تو شوکت شاہ صاحب جو وہاں کے ہوم سیکرٹری تھے انہوں نے کچا چٹھا کھولا، انہوں نے کہا کہ کوئی انوسٹمنٹ نہیں ہے، کوئی پولیس capacity بڑھانے کی نہیں ہے، number of police بڑھایا تو اے این پی کی گورنمنٹ نے 82 ہزار تک بڑھایا اور اس کا کریڈٹ تحریک انصاف کی گورنمنٹ بڑے شور سے لیتی رہی۔ ان کے اندر کوئی ability نہیں پیدا کی گئی، ان میں کوئی technical competence نہیں پیدا کی گئی۔ شور یہ تھا کہ جب ان کی حکومت آئے گی تو پولیس میں ایسا کریں گے جو کہ خیبر پختونخوا کو replicate کرے تو ہم نے خیبر پختونخوا پولیس کو دیکھا کہ وہاں پر کیا کیا؟ یہ مدعا تھا کہ political interference ختم۔۔۔

وزیر توانائی (جناب محمد اختر ملک): جناب سپیکر! ماڈل ٹاؤن پر بھی بات ہو گی۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! بالکل آپ ماڈل ٹاؤن پر بات کر لیں، سپیکر صاحب سے کہہ دیں کہ وہ اجازت دیں تو ہم حاضر ہیں۔ آئیں ماڈل ٹاؤن پر بات کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر!۔۔۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جناب محمد ارشد ملک! ایک سیکنڈ خاموش ہوں اور پھر ماڈل ٹاؤن پر ساری بات کھول لیں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ ان کو follow نہ کریں۔ آپ نے اپنی بات کرنی ہے۔ اگر یہاں سے کوئی اور اُٹھ کر کہہ دے تو آپ اس کے پیچھے چلے جائیں گے۔ آپ اپنی بات کریں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے اور میرا مدعا یہ ہے کیونکہ میں آپ سے communicate کر رہا ہوں تو میں نہیں چاہتا کہ cross talk کے ساتھ آپ کا کوئی وقت ضائع ہو۔ میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور میں آپ کی توجہ کا طالب ہوں تو باقی مجھے اس طرح کے جملے بازی کے ساتھ زیادہ interest نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میری اتنی درخواست ہے کہ basically یہاں پر false claim کیا، پچھلی گورنمنٹ میں، میں اس افادیت سے انکار نہیں کر سکتا جو آپ نے ریسکیو 1122 قائم کی تھی It was one of the best project in the history of the Punjab. ہم آج بھی اس کی تعریف کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اگر آپ سیف سٹی کو دیکھیں گے تو اس کی افادیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا، اگر آپ فرانزک سائنس لیب کو دیکھیں گے تو اس کی افادیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن یہاں پر جو یہ پورا بجٹ رکھا گیا ہے اس کے اندر مجھے تو نظر نہیں آتا کہ کوئی ایسی technical based intervention ہو جو conventional policing کو ختم کرے۔ آج بھی تھانے کا وہی حال ہے، پولیس کے وہی مسائل ہیں، policing کے وہی issues ہیں۔

جناب سپیکر! آج بھی ڈی پی او آفس کے وہی مسائل ہیں، آج آئی جی پنجاب کے آفس کے بھی وہی مسائل ہیں۔ پھر یہ جو 27 کروڑ روپیہ دوبارہ مانگا جا رہا ہے جو اس اسمبلی نے پہلے منظور کیا اور گرانٹ کر کے بھیجا تھا تو financial discipline یہ demand کرتا تھا کہ یہ اسی کے اندر رہتے لیکن اس سے باہر نکل کر 27 کروڑ مانگا جا رہا ہے تو وہ ہمیں یہ تاثر دیں کہ کس بنیاد پر وہ 27 کروڑ روپیہ ان کو دیا جائے۔

جناب سپیکر!میری آپ سے یہ درخواست ہو گی کہ اگر آپ نے دیکھنا ہے کہ policingکے نظام میں بہتری آئی ہے تو کہیں پر کوئیHonest side unitsپیدا کر دیں، دکھائیں کہ کہیںHonest side unitبنے ہوئے ہیں، بتائیں کہ کہیںrobberyکنٹرول کرنے کے یونٹس بنے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! بتائیں کہchild abuse کے خلاف کوئی یونٹس بنے ہوئے ہیں جو سوسائٹی میںcrime watcherکر رہے ہیں۔جب اس طرح کا کوئی کام نہیں ہے اور وہی conventional policing ہے تو پھر 27/27 کروڑ روپے کی ضمنی گرانٹس کے اندر بجٹ allocate کرنا زیادتی ہو گی اور یہ پنجاب کے عوام کے اورtaxpayerکے پیسے کے ساتھ زیادتی ہو گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اگر وہیconventional policingہے پھر تو یہ گورنمنٹ کا failureہے بلکہ absolute failure ہے کہ آج تک کسی جگہ پر کوئیreform indicate نہیں کی اور انہوں نے جو ڈویلپمنٹ کا بجٹ رکھا ہے اگر مجھے پتا چلے کہ کہیں پر کوئی ایسے conventional methodکو توڑ کر نئیpolicing instrumentsکوcreateکیا جا رہا ہے لیکن قطعاً ایسا کچھ نہیں ہے۔یہ تو پولیس کے ہاتھ میں شاہ خرچیاں ہیں یہ ان کی خاطر 27/27 کروڑ روپیہ ڈیمانڈ کر رہے ہیں یہ زیادتی ہو گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر:ٹھیک ہے۔چودھری افتخار حسین چھچھر!

چودھری افتخار حسین چھچھر:جناب سپیکر!شکریہ۔بالکل مختصر سا ٹائم ہے، میں اپنے دوستوں کی بات کوsecondکرتے ہوئے عرض کروں گا کہ 2002سے 2008تک اللہ نے آپ کو موقع دیا اور آپ نے اس صوبے کی خدمت کی اور میں بڑے وثوق سے کہتا ہوں کہ آپ کے چاہتے نہ چاہتے بھیpolitical victimizationکا کوئی عمل نہیں ہوا اور میں اس بارے میں بالکل بڑا confident ہو کر بات کر رہا ہوں۔2008سے 2018تک میاں محمد شہباز شریف کی حکومت آئی۔میں پہلے تو اس مقدس ایوان کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ ان کو تسلی ہو جانی چاہئے کہ یہ گورنمنٹ میں بیٹھے ہیں لیکن یہ تو ابھی تک کنٹینر کی چھت پر چڑھے ہوئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہمیشہ گورنمنٹ اور گورنمنٹ کے نمائندوں کا جنہیں اللہ تبارک وتعالیٰ یہ اعزاز دے دے کہ وہ گھر کے بڑے ہو جائیں ان میں حوصلہ بھی زیادہ ہونا چاہئے اور سننے کی سکت بھی زیادہ ہونی چاہئے لیکن unfortunately یہ ابھی تک ہم سے ہی پیچھے نہیں ہٹ رہے۔ بھائی! بقول آپ کے ہم گندے تھے، بُرے تھے۔

معزز ممبران حزب اقتدار: آپ ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اگر یہ ایسے بات کریں گے تو پھر میں آپ سے ٹائم لوں گا۔

جناب سپیکر: کوئی مداخلت نہ کریں۔ Order in the House, Order in the House اب یہاں سے کوئی آواز نہیں آنی چاہئے۔ انہیں اپنی بات کرنے دیں۔

(اس مرحلہ پر قائد حزب اختلاف جناب محمد حمزہ شہباز شریف ایوان میں تشریف لائے تو معزز ممبران حزب اختلاف نے شیر آیا شیر آیا کے نعرے لگا کر ان کا استقبال کیا)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار نے قائد حزب اختلاف کے خلاف نعرے بازی کی)

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! ذرا میرا ٹائم بڑھا دینا۔

جناب سپیکر: یہ ٹائم آپ کے نعروں نے خراب کیا ہے، میں نے نہیں کیا۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! دونوں اطراف سے ہوا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، کوئی بات نہیں، آپ بات کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! دو تین دن سے ماحول اچھا ہے میں اسے خراب نہیں کرنا چاہتا میں چیلنج کروں گا کہ اگر میں ایک لفظ بھی جھوٹ بولوں تو میں resign کر دوں گا۔ میں ماحول خراب نہیں کرنا چاہتا لہٰذا یہ حوصلے سے میری بات سن لیں چونکہ ان کے فائدے کی بات ہے۔ یہ پولیس کے لئے 27 کروڑ روپے کی ضمنی گرانٹ مانگ رہے ہیں لیکن کس چیز کے لئے مانگ رہے ہیں، کیا یہ political victimization کے لئے مانگ رہے ہیں؟ بے شمار ایم پی ایز اور ایم این ایز پر ناجائز اور جھوٹے پرچے دیئے گئے ہیں، ان کے ورکرز پر جھوٹے پرچے دیئے گئے ہیں۔ ملک محمد احمد خان اور ہمارے بھائیوں نے بڑی detail سے بات کی ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ابھی تو شروع ہوا ہے، آپ ابھی سے گھبرا گئے ہیں۔

چوہدری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! یہ interrupt نہ کریں، اگر یہ ایسا کریں گے تو پھر میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ بات کریں۔No cross talk , no cross talk.جی، چھچھر صاحب!

چوہدری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ طاہر خان صاحب پنجاب پولیس میں ایک بہت اچھا نام ہے کس نے appoint کیا تھا؟ ایک مہینے کے بعد ان کا دل بھر گیا، دوسرا آئی جی کس نے appoint کیا تھا اس سے دل بھر گیا، اللہ کرے تیسرے سے ان کا دل نہ بھرے۔ وہ اچھا بندہ ہے لیکن کام نہیں کر پا رہا، کیوں نہیں کر پا رہا کیونکہ انہوں نے اللہ کے فضل و کرم سے پنجاب پولیس کو پی ٹی آئی کی بی ٹیم بنا دیا ہے اور politically victimize کیا جا رہا ہے، حد تو یہ ہے کہ اقلیتوں کو بھی نہیں چھوڑ رہے۔

جناب سپیکر! اس وقت ڈکیتی راہزنی top پر ہے، رات تو کیا اب تو دن کو بھی اللہ کے فضل و کرم سے ڈکیتیاں ہو رہی ہیں، cattle theft عروج پر ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! معزز ممبر جھوٹ بول رہے ہیں استعفیٰ دیں۔

جناب سپیکر: مہربانی کر کے آپ ذرا خاموش ہو جائیں، آپ کی بہت مہربانی۔ چھچھر صاحب! آپ ان کو چھوڑیں بلکہ اپنی بات بتا دیں۔

چوہدری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اگر وہ disturb کریں گے تو پھر بات کیسے ہو گی؟

جناب سپیکر: انہیں disturb نہ کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (جناب محمد ندیم قریشی): جناب سپیکر! انہوں نے کہا ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے ڈکیتیاں ہو رہی ہیں۔

جناب سپیکر: چھچھر صاحب! ٹائم ہو رہا ہے آپ بات کر لیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پہلے وہ بات کر لیں میں پھر کر لوں گا۔

جناب سپیکر: چودھر افتخار حسین چھچھر! آپ اِدھر اُدھر نہ دیکھیں بلکہ میری طرف توجہ رکھیں اور اپنی بات مکمل کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اس وقت پنجاب میں practically صورتحال یہ ہے کہ کوئی بھی ایماندار پولیس افسر ان کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اگر وہ appoint ہو بھی جائے تو اسے کام نہیں کرنے دیا جاتا۔ اللہ کے فضل و کرم سے یہ ان کا target ہے۔ پی ٹی آئی کی performance پر recently معزز جج صاحبان نے remarks دیئے ہیں ان کی کارکردگی کے لئے تو وہی کافی ہیں۔ انہوں نے جو ضمنی گرانٹ demand کی ہے میں اسے oppose کرتا ہوں۔ اگر تو یہ 27 کروڑ روپیہ پولیس کی اصلاحات کے لئے ہے، reforms کے لئے ہے، improvement of law and order situation کے لئے ہے تو بالکل یہ پیسے دے دینے چاہئیں لیکن اگر یہ پیسے صرف سیاسی مخالفین کو political victimize کرنے کے لئے اور جھوٹے پرچے دینے کے لئے ہیں تو ہم اسے سختی سے رد کرتے ہیں۔ بہت مہربانی

جناب سپیکر: بہت شکریہ، جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں مختصر بات کروں گا آج دوستوں نے پولیس کے حوالے سے بات کی ہے ان میں سے کافی ساری باتیں دوستوں نے کل بھی پولیس کے متعلق کی تھیں اور مجموعی طور پر یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی تھی کہ شاید پولیس کو خراب کر دیا گیا ہے، پولیس کو کرپٹ کر دیا گیا ہے اور یہ بہت خراب پولیس ہے۔ کل یہی تاثر دینے کی کوشش کی گئی تھی کہ فلاں واقعہ ہو گیا کچھ نہیں ہوا، فلاں واقعہ ہو گیا کچھ نہیں ہوا۔ میں کوئی تقابلی جائزہ پیش نہیں کرنا چاہتا لیکن ہم گزشتہ گیارہ ماہ کے آپ کے سامنے جوابدہ ہیں۔

جناب سپیکر! اب گیارہ ماہ میں کون سی پولیس ہے؟ وہی پولیس ہے، وہی کانسٹیبل جو آج سے گیارہ ماہ پہلے تھا وہی آج بھی ہے۔ ماسوائے ایک آدھے کے جو آئی جی صاحب ٹرانسفر ہوتے ہیں کبھی فیڈرل گورنمنٹ سے آتے ہیں آپ وہ تبدیلی کہہ سکتے ہیں۔ باقی جو کل فیصل آباد کا ڈی آئی جی تھا وہ آج ڈی آئی جی لاہور ہے، جو کل ڈی آئی جی راولپنڈی تھا وہ کل فیصل آباد میں ہو گا۔ وہی ساری پولیس ہے جو کام کرتی ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ جب ہم پولیس کو criticise کرنے لگتے ہیں تو ہمیں ایک بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ یہ وہی فورس ہے کہ جس کا کانسٹیبل چوبیس چوبیس گھنٹے ڈیوٹی دیتا ہے۔ آج بھی چوبیس گھنٹے ڈیوٹی دینے والا وہ پولیس کانسٹیبل باہر دھوپ میں ہماری حفاظت کے لئے کھڑا ہوا ہے اور ہم air-conditioned کمروں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! آج سے چند ماہ پہلے جب داتا دربار میں دھماکا ہوا تو کن کو target کیا گیا تھا؟ پولیس والوں کو target کیا گیا تھا۔ وہ لوگ جو اپنی جانوں کا نذرانہ اس قوم کی خاطر پیش کرتے ہیں ان کو یہ کہہ کر یکسر مسترد کر دینا کہ یہ چور یا ڈاکو ہیں درست نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جو لوگ اس قوم کی خاطر جام شہادت نوش کرتے ہیں کم از کم ان کی رُوح کی تسکین کے لئے اور ان کی جو نسل باقی ہے ان کو فخر کے ساتھ سر اُٹھا کر اس معاشرے میں زندہ رہنے کے لئے ان کی خدمات کا اعتراف کرنا چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پولیس کے روّیے میں تبدیلی حکمرانوں کے رویے کے ساتھ بڑی relevant ہے کیونکہ اگر حکمرانوں کا روّیہ درست ہو گا تو پولیس کا روّیہ بھی درست ہو گا اور اگر حکمرانوں کا روّیہ غلط ہو گا تو پولیس کا روّیہ بھی غلط ہو گا۔ گزشتہ گیارہ ماہ کے دوران میں دعوے کے ساتھ اور حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ جناب عثمان احمد خان بُزدار نے اس صوبے میں ایک بھی عابد باکسر یا منشا بم طرز کا آدمی پیدا نہیں ہونے دیا۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: حزب اختلاف کے معزز ممبران مہربانی کرکے خاموشی اختیار کریں۔ جب آپ کی طرف سے ممبران تقاریر کر رہے تھے تو میں نے حزب اقتدار سے تعلق رکھنے والے ممبران کو خاموش کرایا تھا۔ اب آپ بھی وزیر قانون کی بات کو ذرا حوصلے سے سُن لیں۔ آپ کو پورا موقع ملا ہے۔ No cross talks please. جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پولیس کا کام عوام کے جان ومال کا تحفظ کرنا ہے نہ کہ ہم پولیس کو قبضہ گروپوں کے ساتھ ملوث کر دیں اور ان کو مخالفین کو ختم کرنے پر لگا دیں۔ یہ ہماری پالیسی نہیں ہے۔ حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے میرے ایک بھائی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ parliamentarians کے خلاف پرچے درج ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ یہ معزز ایوان اس بات کا گواہ ہے کہ اگر ایک بھی parliamentarian کے خلاف پرچہ ہوتا ہے تو وہ تحریک استحقاق لے کر آ جاتا ہے۔ اگر کسی parliamentarian کے خلاف آج بھی کوئی پرچہ موجود ہے تو میں وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ ہماری پالیسی ہے کہ ہم نے کسی کو politically victimize نہیں کرنا۔ آئیں، ہمیں بتائیں ہم اس کو review کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس صوبے میں رہنے والے ہر شخص کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر اس صوبے میں کوئی شخص قتل ہوتا ہے تو اس کے لواحقین کو انصاف فراہم کرنا حکومت اور وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری ہے۔ یہ اس ذمہ داری سے دست بردار نہیں ہو سکتے۔

جناب سپیکر! میں ماڈل ٹاؤن واقعہ کی بات point scoring کی خاطر نہیں کرنا چاہتا۔ قائد حزب اختلاف یہاں پر موجود ہیں۔ آئیں ہم سب مل کر اس ایوان سے کم از کم ایک قرارداد پاس کریں کہ ہم ماڈل ٹاؤن کے چودہ شہیدوں کے لواحقین کو انصاف فراہم کریں گے۔ کیا اس میں کوئی برائی ہے اور کیا یہ جرم ہے؟ (قطع کلامیاں)

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! وزیر قانون ساہیوال والے واقعہ کے بارے میں بتائیں۔

جناب سپیکر: میں معزز ممبران حزب اختلاف سے کہوں گا کہ وہ خاموشی اختیار کریں۔ Order please. Order in the House. جناب محمد ارشد ملک! آپ بیٹھ جائیں اور حوصلے کے ساتھ وزیر قانون کی بات سُن لیں۔ حزب اختلاف کے معزز ممبران کی بھی اس میں منشا شامل ہونی چاہئے

کہ ہم ماڈل ٹاؤن میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کو انصاف دلانے میں ان کا ساتھ ہیں۔ یہ کوئی غلط بات نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں کسی کے خلاف کارروائی کے حوالے سے بات نہیں کر رہا میں تو اخلاقی طور پر عرض کر رہا ہوں کہ اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہر شخص کا یہ فرض ہے کہ اس صوبے کے عوام کو انصاف کی فراہمی کے لئے اقدامات کرے۔

جناب سپیکر! میں تو صرف اپنے اس معزز ایوان سے یہ مطالبہ کر رہا ہوں اور آپ کی خدمت میں استدعا کرتا ہوں کہ کیا یہ ممکن ہے کہ یہ ایوان ان چودہ شہید خاندانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے صرف اتنا کہہ دے کہ ہم آپ کو انصاف دلائیں گے۔

جناب سپیکر! یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب ریاست کمزور اور مجرم طاقتور ہو جاتا ہے۔ ایسی صورتحال میں لوگ انصاف کے لئے دَر دَر کی ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ آج ریاست مضبوط ہے۔

جناب سپیکر! میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ چاہے کوئی پولیس آفیسر، سول سروسز کا آفیسر یا parliamentarian ہو اگر وہ انصاف کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے یا اس پر کرپشن کا کوئی الزام لگتا ہے تو موجودہ حکومت اس کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اور اس کی مثالیں آپ کے سامنے موجود ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے روّیے کی بات کی تھی اور اس پر میرے بھائی جناب محمد ارشد ملک نے ساہیوال واقعہ کی بات کی ہے۔ ساہیوال کا جو واقعہ ہوا حکومت نے اس کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ساہیوال واقعہ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کی تسلی کے مطابق کمیشن بنایا گیا، investigation team تشکیل دی گئی اور انشاءاللہ تعالیٰ جو اس کے ذمہ دار ہوں گے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی کی جائے گی۔

جناب سپیکر! Minorities سے تعلق رکھنے والے ایک معزز ممبر نے کل تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گوجرہ میں ایک واقعہ ہوا تھا لیکن اس کے متاثرین کو انصاف نہیں ملا، شانتی نگر کے متاثرین کو انصاف نہیں ملا، جوزف کالونی بادامی باغ کے لوگوں کو انصاف نہیں ملا اور یوحنا آباد کے لوگوں کو انصاف نہیں ملا۔

جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں صرف یہ عرض کروں گا کہ اگر ان میں سے ایک واقعہ بھی موجودہ وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار کی حکومت میں ہوا ہے تو ان کا گریبان اور عوام کا ہاتھ لیکن اگر ان کی حکومت میں یہ واقعات نہیں ہوئے تو پھر سابقہ حکمران اس کے ذمہ دار ہیں۔ یہ سب واقعات ہمارے دور حکومت میں نہیں ہوئے، یہ آپ کے دور حکومت میں ہوئے ہیں اور ان کا جواب آپ نے دینا ہے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جھوٹ ہے، جھوٹ ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آپ وزیر قانون کی بات حوصلے سے سُن لیں۔ آپ اس طرح نہ کریں۔ Order please. Order in the House.

وزیر قانون و پارلیمانی امور/لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میں مزید دو تین منٹ لوں گا۔ یہ سارے واقعات ہمارے دور میں نہیں ہوئے۔ آج ہم بھی ان کے ساتھ یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان واقعات کے متاثرین کو انصاف ملنا چاہئے۔ یہاں پر کم عمر بچوں کے ساتھ زیادتی کے حوالے سے بات کی گئی اور ایک معزز ممبر نے کہا کہ موجودہ حکومت کے بڑے مختصر عرصہ میں کم عمر بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں figures کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتا لیکن آپ کی یادداشت کے لئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کم عمر بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات سب سے زیادہ سابقہ حکومت کے دور میں ہوئے ہیں اور اگر آپ صرف ضلع قصور کے figures لے لیں تو اسی سے معزز ممبران حزب اختلاف کی تسلی ہو جائے گی۔

جناب سپیکر! یہاں پر police reforms کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔ ملک محمد احمد خان بھی ایوان میں تشریف لے آئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ police reforms کسی ایک شخص کے ساتھ منسوب نہیں ہیں کہ فلاں صاحب ہوں گے تو reforms ہوں گی۔ ایسا نہیں ہے کہ اگر ناصر درانی صاحب چلے گئے تو اب پولیس میں reforms نہیں ہوں گی۔

جناب سپیکر! در حقیقت police reforms کا ایک continuous process ہے۔ اس وقت پاکستان میں تین سطحوں پر reforms ہو رہی ہیں۔ سپریم کورٹ نے ایک reforms commission بنایا ہوا ہے اور وہاں پر کام ہو رہا ہے۔ فیڈرل گورنمنٹ نے ایک علیحدہ reforms commission بنایا ہوا ہے وہاں پر کام ہو رہا ہے اور صوبائی حکومت نے police reforms کے لئے علیحدہ کمیشن قائم کیا ہوا ہے وہاں پر بھی کام ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وقت آنے پر ان تمام commissions کی reports سامنے آجائیں گی۔

جناب سپیکر! میرے محترم بھائی چودھری محمد اقبال نے پولیس کی ٹریننگ کے حوالے سے بات کی تو عرض ہے کہ ہم پولیس کی ٹریننگ میں کوئی تبدیلی نہیں لائے وہی پرانا سسٹم، وہی پرانی SOPs چل رہی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم اُنہیں بہتر بنانے کی کوشش کریں گے لیکن ایک بات کہ انہوں نے فرمایا کہ پولیس کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! یہاں پر ہمارے وزیر خزانہ اور پولیس حکام موجود ہیں یہ اس بات کی تصدیق کریں گے اور ابھی ہم تین دن پہلے پولیس کے حوالے سے بات کر رہے تھے تو پنجاب میں پولیس کی بائیس ہزار اسامیاں خالی ہیں یہ اسامیاں کوئی 9 مہینے میں خالی نہیں ہوئیں یہ اسامیاں پچھلے دس سال سے خالی چلی آ رہی ہیں اور آپ آج پولیس کی کمی کی بات کرتے ہیں تو آپ بائیس ہزار آدمی پولیس میں بھرتی کر لیتے وہ کمی دُور ہو جاتی۔

جناب سپیکر! Patrolling Posts بھی انہوں نے ختم کیں اور آپ 28 کروڑ روپے کے ضمنی بجٹ کی بات کر رہے ہیں اگر آپ اپنا بجٹ اُٹھا کر دیکھیں تو انہوں نے ضمنی بجٹ کے لئے پانچ بلین روپے دیئے تھے جبکہ ہم 28 کروڑ روپے دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں بات ختم کرنے سے پہلے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ میں آج بھی اس معزز ایوان میں یہ عہد کرتا ہوں کہ ہماری حکومت political victimization پر یقین رکھتی ہے اور نہ ہی پولیس کے ذریعے سیاسی مخالفین کو تنگ کرنے پر یقین رکھتی ہے بلکہ ہم تو اُس کلچر کو تبدیل کر رہے ہیں جو ماضی میں اس صوبے میں چلا آتا رہا ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"27 کروڑ 24 لاکھ 12 ہزار روپے کی کل رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 4 "پولیس" کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

(تحریک نامنظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 27 کروڑ 24 لاکھ 12 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب سپیکر: اب قاعدہ 144 کے تحت گلوٹین کا اطلاق ہو گا جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ ضمنی مطالبات زر پر کٹ موشنز کے ذریعے کارروائی 5:00 بجے تک جاری رہے گی اور باقی مطالبات زر قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 144 کے تحت گلوٹین کے اطلاق کے ذریعے براہ راست سوال کے ذریعے ہو گی۔ اب قاعدہ 144 کے تحت گلوٹین کا اطلاق کرتے ہوئے کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔

مطالبہ زر نمبر1

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو16 کروڑ55لاکھ35 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**مالیہ اراضی**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر2

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو3 کروڑ96لاکھ90 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**صوبائی آبکاری**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر3

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو2۔ارب83 کروڑ91لاکھ27ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو،گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2018 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی

فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 5

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو ایک ارب 30 کروڑ 12 لاکھ 62 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ "برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 6

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو ایک ارب 14 کروڑ 86 لاکھ 23 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ویٹرینری "برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر7

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم50لاکھ37ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر8

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو77کروڑ76لاکھ61ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صنعتیں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر9

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو2۔ارب 22کروڑ 19لاکھ 28ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سول ورکس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر10

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو33کروڑ58لاکھ26ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**کمیونیکیشنز**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر11

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو2۔ارب40کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**پنشن**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر12

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو4کروڑ85لاکھ70ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات

کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**شہری دفاع**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر13

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو ایک لاکھ52ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**کوئلے اور میڈیکل سٹورز کی سرکاری تجارت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر14

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو ایک ارب 16 کروڑ 80لاکھ38 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**ترقیات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر15

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو67 کروڑ60لاکھ 33 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**تعمیرات آبپاشی**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر16

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو8۔ارب 77 کروڑ98لاکھ9 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/خود مختار ادارہ جات وغیرہ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر17

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو9۔ارب 6 کروڑ87لاکھ 57 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا

اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**سرمایہ کاری**"
برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زرمنظور ہوا)

مطالبہ زرنمبر18

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**افیون**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زرمنظور ہوا)

مطالبہ زرنمبر19

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**اسٹامپ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زرمنظور ہوا)

مطالبہ زرنمبر20

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی

سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**جنگلات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر21

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**رجسٹریشن**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر22

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**اخراجات برائے قوانین موٹر گاڑیاں**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر23

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی

سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**دیگر ٹیکس و محصولات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 24

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**انتظام عمومی**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 25

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**نظام عدل**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 26

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی

سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**جیل خانہ جات وسزایافتگان کی بستیاں**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر27

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**عجائب خانہ جات**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر28

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**تعلیم**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر29

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی

سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**خدمات صحت**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر30

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**زراعت**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر31

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"**ماہی پروری**"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر32

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019کو ختم ہونے والے مالی

سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**متفرق محکمہ جات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر33

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر34

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**ریلیف**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر35

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر36

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**سبسڈیز**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر37

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**متفرقات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر38

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**غلے اور چینی کی سرکاری تجارت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر39

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**شاہرات و پُل**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر40

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک علامتی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2019 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر

اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ

برائے سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19.

MR SPEAKER: The Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2018-19 has been laid.

آپ سب کو مبارک ہو کہ بجٹ منظور ہو گیا ہے لہٰذا میں قائد حزب اختلاف کو request کرتا ہوں کہ ذرا بیٹھ کر دو منٹ وزیر اعلیٰ کی بات سن لیں۔ جناب طاہر خلیل سندھو! میری ایک سیکنڈ بات سن لیں۔

میں لیڈر آف دی اپوزیشن کو یہ بات کہنے والا تھا کہ اگر وہ بات کرنا چاہتے ہیں تو پہلے دو منٹ وہ بات کر لیں لیکن وہ چلے گئے ہیں لہٰذا اب آپ آرام سے بیٹھ کر قائد ایوان کی بات سن لیں۔ اب میں قائد ایوان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

قائد ایوان کا سالانہ بجٹ برائے
سال20-2019 پاس ہونے پر ایوان سے خطاب

قائد ایوان (جناب عثمان احمد خان بُزدار):

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تحریک انصاف کی حکومت کا پہلا باقاعدہ بجٹ آج اس ایوان سے منظور ہوا ہے جس کے لئے میں آج پورے ایوان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں اپنے تمام ممبران، allies، دوستوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بجٹ میں بھرپور طور پر حصہ لیا اور بجٹ پاس بھی کروایا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! تحریک انصاف کی حکومت کے پہلے باقاعدہ بجٹ میں خصوصی طور پر ہیومن ڈویلپمنٹ پر بہت focus کیا گیا ہے کیونکہ اس کے پیچھے ہمارے قائد جناب عمران خان کا وژن ہے اور ان کے غیر متزلزل اعتماد نے ہمیں موقع دیا کہ ہم اس ایوان میں اپنے منشور کے مطابق بجٹ پیش کر سکیں لہٰذا ہم نے الحمدللہ بجٹ پیش کیا اور اس کو ہم نے منظور بھی کیا۔

جناب سپیکر! یہ بجٹ کفایت شعاری کا بجٹ تھا بلکہ ہے۔ اس میں ہم نے اوپر سے نیچے تک اپنے اخراجات کم کئے ہیں جس میں سے زیادہ cut ہم نے وزیراعلیٰ آفس میں لگایا ہے۔ وزیراعلیٰ کے آپریشنل اخراجات میں 58 فیصد کمی کی گئی ہے اور اس سال کے جاری اخراجات 2.60 فیصد بڑھے، ڈویلپمنٹ side پر ہم نے 47 فیصد بجٹ بڑھایا ہے جو کہ ایک history ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے "احساس پنجاب پروگرام" شروع کیا جو کہ غریب، مستحق اور نادار لوگوں کے لئے ہے جس میں باہمت، سرپرست، مساوات، خراج شہداء اور نئی زندگی جیسے پروگرام شامل ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس بجٹ میں ہم نے صحت کے شعبہ پر خصوصی توجہ دی ہے اس حوالے سے ہم نے 46 فیصد بجٹ بڑھادیا ہے۔ پنجاب کے 36 اضلاع میں "صحت انصاف کارڈ" کا اجراء بھی

کر دیا ہے اور یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ پورے پنجاب میں 9 بڑے ہسپتال شروع کئے جا رہے ہیں۔ ہم نے ڈاکٹرز اور انجینئرز کی تنخواہیں بھی بڑھا دی ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ ابھی پولیس کی بات ہو رہی تھی تو پولیس کے جو الاؤنسز frozen ہیں ان کو بھی ہم انشاء اللہ بڑھائیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"وزیر اعلیٰ عثمان احمد بزدار، زندہ باد اور کون بچائے گا پاکستان، عمران خان"
کی نعرے بازی کی)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ جنوبی پنجاب پر اس دفعہ خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بجٹ میں 35 فیصد حصہ جنوبی پنجاب کے لئے مختص کیا گیا ہے، اس کو ring-fence کیا گیا ہے، یہ رقم دوبارہ re-appropriate نہیں ہو سکے گی اور جنوبی پنجاب پر ہی خرچ ہو گی۔ یہ history میں پہلی دفعہ ہوا ہے حالانکہ اس سے پہلے 12 اور 17 فیصد بجٹ جنوبی پنجاب کے لئے خرچ کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ فلاحی ریاست کے تصور کو اپنا کر پناہ گاہیں شروع کی ہیں۔ پہلے ہم نے لاہور میں شروع کی ہیں، اس کے بعد ڈویژنل ہیڈ کوارٹر اور اب انشاء اللہ ہم 36 اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اور جتنے بھی ہسپتال ہوں گے اُن کے اندر شروع کریں گے۔ اس کے علاوہ "نیا پاکستان منزلیں آسان" پروگرام کے تحت دیہات سے منڈی تک اس سال انشاء اللہ 1500 کلومیٹر carpeted road مکمل کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جس طرح جناب کو معلوم ہے کہ وزیر اعظم ہاؤسنگ سکیم بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جس کے لئے حکومتِ پنجاب نے پیسے allocate کر دیئے ہیں۔ ایک اور کام جس کو پچھلے تمام ادوار میں ignore کیا گیا ہے وہ جیلیں تھیں۔ میں نے اس دفعہ اپنے ہر visit schedule میں یہ شامل کیا کہ میں جہاں بھی جاتا ہوں جیل کا دورہ ضرور کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! پہلی دفعہ کوئی وزیر اعلیٰ جیل میں visit کے لئے گیا ہے اور میں نے Cr.PC کے تحت وزیر اعلیٰ کے اختیارات کو پہلی دفعہ استعمال کیا ہے۔ اس کے ساتھ قیدیوں کی سزاؤں میں کمی کی گئی ہے، اُن کی دیت اور جرمانے کی ادائیگی کے لئے حکومتِ پنجاب نے

مخیّر حضرات کے ساتھ مل کر 28 کروڑ روپے ادا کئے جس سے ایک ہزار قیدیوں کو فائدہ ہوا ہے۔ جیلوں اور اُن کی inspection کے لئے ایک علیحدہ ڈائریکٹوریٹ بھی قائم کر رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

"وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار، زندہ باد" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ اس بجٹ میں پنجاب کے اندر چھ نئی یونیورسٹیاں قائم کی جا رہی ہیں۔ ہمارے پنجاب میں بورڈ آف انٹر میڈیٹ اور یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کی جتنی بھی سیٹیں خالی تھیں اُن تمام پر تقریباً recruitment and appointments کر دی ہیں۔

جناب سپیکر! ہم نے ایگریکلچر پالیسی متعارف کر دی ہے اور انشاءاللہ بہت جلد ایگری کارڈ کا سسٹم بھی متعارف کروانے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب کی عوام کو لینڈ ریکارڈ سنٹرز کے لئے بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا اسی سال دسمبر تک انشاءاللہ 115 نئے سنٹرز بن جائیں گے۔ میں یہ بھی عرض کروں گا کہ ہم نے لیبر کورٹس، لوکل گورنمنٹ، فاسٹ، فوڈ اور تمام محکموں کی پالیسیاں دے دی ہیں جو on the way ہیں۔ ریسکیو 1122 سروس جس کو جناب نے start کیا تھا لیکن بعد میں اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور اس کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔

جناب سپیکر! اب الحمدللہ ہر سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر تک اُس کا دائرہ کار بڑھا دیا ہے، اس کو انشاءاللہ اس بجٹ میں مزید فنڈز دیں گے اور پورے پنجاب میں ایسی کوئی سب ڈویژن نہیں ہو گی جہاں پر اس کا setup operational نہیں ہو گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم نے پہلی دفعہ پنجاب میں 177 سرکاری ریسٹ ہاؤسز عوام کے لئے کھول دیئے ہیں اور ہر شخص ٹورازم کے لئے جہاں چاہے سرکاری ریسٹ ہاؤس سے استفادہ کر سکتا ہے۔ پنجاب کابینہ نے 13 اجلاس کئے ہیں اور فنانس ڈیپارٹمنٹ نے 1600 ایجنڈا آئیٹمز کی منظوری دے کر اس عرصے میں ایک ریکارڈ قائم کیا ہے۔

جناب سپیکر! قانون سازی کے حوالے سے میں یہ کہوں کہ پنجاب اسمبلی پاکستان کی متحرک ترین اسمبلی رہی ہے تو یہ بے جا نہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس اسمبلی کو چلانے اور اس بجٹ کو پاس کروانے میں جو جناب کا کردار رہا ہے میں اس پر آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"پنجاب کا سردار عثمان احمد خان بزدار" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! آبپاشی میں خصوصی تبدیلیاں لائی جا رہی ہیں، اس بجٹ کے اندر ہم گریٹر تھل کینال، چوبارہ برانچ اور جلال پور کینال بھی انشاء اللہ بنا دیں گے جس سے لاکھوں ایکڑ رقبہ سیراب ہوگا اور لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں اسمبلی سٹاف کے لئے تین اعزازیہ تنخواہوں کا اعلان بھی کرتا ہوں۔ میں یہ عرض کروں گا کہ میں نے ایک کام یہ بھی کیا ہے کہ پہلے دن میں نے یہاں کھڑے ہو کر بات کی تھی کہ میرے جتنے بھی ممبران اسمبلی ہیں وہ تمام اپنے اپنے حلقوں میں وزیر اعلیٰ ہوں گے، انشاءاللہ ان کی عزت نفس جس طرح بحال ہے اور اسی طرح بحال رہے گی۔

جناب سپیکر! میں ایک دفعہ پھر آپ کا، پورے ایوان اور اپنے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پاکستان زندہ باد (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(44)/2019/2096. Dated: 3rd July, 2019. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **28th June 2019 (Friday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 3rd July 2019

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE

NO.

A

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 539
ABIDA BIBI, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 490
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-21st June, 2019 439
-24th June, 2019 499
-25th June, 2019 593
-26th June, 2019 653
-27th June, 2019 673
-28th June, 2019 743
AHMAD KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 688
AHMAD ALI AULAKH, MALIK
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 443
ALI HAIDAR, AGHA
point of order REGARDING-
-Demand for not to get the houses vacated from residents since 1955 in PP-134 Nankana Sahib 677
ALI HAIDER GILANI, SYED
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 484
ALLA-UD-DIN, SHEIKH
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 726
ANEEZA FATIMA, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 707
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 556
ASIF MAJEED, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 483

PAGE NO.

AUDIT PARAS relating to-
-Punjab Danish Schools and centres of excellence Authrity Lahore of Schools Education Department referred to PAC-II of the current Assembly 678
AYSHA IQBAL, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 737

B

BILAL AKBAR KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 737
BILAL FAROOQ TARAR, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 702
BILLS-
-The Punjab Finance Bill 2019 *(Considered and passed by the House)* 659-661
-The Punjab Sentencing Bill 2019 *(Introduced in the House)* 668
-The Punjab Water Bill 2019 *(Introduced in the House)* 667
BUDGET-
-General discussion on Annual Budget for the year 2019-20 445-496
-Wind up speech by minister for Finance on passing budet 2019-20 513-519/?

C

CHIEF MINISTER OF PUNJAB

-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.

Chief Minister's address- 797-800
-To House on passing Annual Budget 2019-20

D

DEMANDS FOR GRANTS-
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Administration of Justice 638
-Agriculture 607, 634
-Charges on account of Motor Vehicles Acts 636
-Civil Defence 645
-Civil Works 642
-Cooperatives 641
-Communications 642

	PAGE NO.
-Development	647
-Education	566
-Fisheries	640
-Forests	636
-General Administration	638
-Health Services	520
-Housing and Physical Planning	643
-Industries	641
-Investment	647
-Irrigation and Land Reclamation	637
-Irrigation Works	648
-Land Revenue	634
-Loans to Government Servants	647
-Loans to Municipalities/Autonomous Bodies etc.	649
-Miscellaneous	645
-Miscellaneous Departments	642
-Museums	639
-Opium	634
-Other Taxes and Duties	637
-Pension	644
-Police	639
-Prisons and settlements for convicts	639
-Provincial Excise	635
-Public Health	640
-Registration	636
-Relief	643
-Roads and Bridges	648
-Stamps	635
-State Buildings	649
-State trading in food grains and sugar	646
-State trade in medical stores and coal	646
-Stationery and Printing	644
-Subsidies	644
-Veterinary	640

	PAGE NO.
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-	
-Administration of Justice	790
-Agriculture	792
-Charges on account of Motor Vehicle Acts	789
-Civil Defence	785
-Civil Works	784
-Communications	785
-Cooperatives	784
-Developments	786
-Education	791
-Fisheries	792
-Forests	788
-General Administration	790
-Health Services	791
-Housing & Physical Planning	793
-Industries	784
-Investment	787
-Irrigation and Land Reclamation	782
-Irrigation Works	787
-Land Revenue	782
-Loans for Municipalities/Autonomous Bodies etc.	787
-Miscellaneous	794
-Miscellaneous Departments	792
-Museums	791
-Opium	788
-Other Taxes and Duties	789
-Pension	785
-Police	760, 781
-Prisons and settlements for convicts	790
-Provincial Excise	782
-Public Health	783
-Registration	789
-Relief	793
-Roads & Bridges	795
-Stamps	788
-State Buildings	795
-State trading in food grains and sugar	795
-State trade in medical stores and coal	786
-Stationery & Printing	794
-Subsidies	794
-Veterinary	783
DISCUSSION On-	
-Annual Budget for the year 2019-20	443-495
-Supplementary Budget for the year 2018-19	679-740

PAGE NO.

E

EXTENSION OF VALIDITY PERIOD OF ORDINANCES-
-The Provincial Employees Social Security (Amendment) Ordinance 2019 (I of 2019) 662
-The Punjab Khal Panchayat Ordinance 2019 (III of 2019) 663
663
-THE PUNJAB LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE 2019 (IV OF 2019) 662
-The Punjab Zakat and Ushr (Amendment) Ordinance 2019 (II of 2019)
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT of-
-Report of Special Committee No. 2 757

F

FARAH AGHA, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 680
FARAH AZMI, SYEDA
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 739
FAROOQ AMANULLAH DRESHAK, SARDAR
DISCUSSION On-
-ANNUAL BUDGET FOR THE YEAR 2019-20 472

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 569

H

HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM *(Minister for Finance)*
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Finance Bill 2019 659
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 459
-Supplementary Budget for the year 2018-19 756
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 607
-Education 566
-Health Services 520
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-

PAGE NO.

-Police 760
SCHEDULE of-
-The Authorized Expenditure for the year 2019-20 *(Laid in the House)* 662

796
supplementary Schedule-
-Of Authorized Expenditures for the year 2018-19 *(Laid in the House)* 513-519
WIND UP SPEECH On- 758
-Annual Budget for the year 2019-20
-Supplementary Budget for the year 2018-19
HASEENA BEGUM, MS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 553
HASSAN MURTAZA, SYED
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 622
HUSNAIN BAHADAR, SARDAR *(Minister for Livestock & Dairy Development)*
DISCUSSION On-
684
-SUPPLEMENTARY BUDGET FOR THE YEAR 2018-19

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-
-Police 773
IMRAN NAZEER, KHAWAJA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 546

J

JAHANGIR KHANZADA, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 464

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 469

PAGE NO.

DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 573

KHALID MEHMOOD, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 576

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 695
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 527
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-
-Police 766

M

MAHINDAR PALL SINGH, MR. *(Parliamentary Secretary for Human Resource)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 706

MANAN KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 488

MANAZAR HUSSAIN RANJHA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 574

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 554

MEHWISH SULTANA, MS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 578

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik

MINISTER FOR FINANCE
-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom

MINISTER FOR FOOD
-See under Samiullah Chaudhary, Mr.

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION & TOURISM
-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

PAGE NO.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS AND LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT
-See under Husnain Bahadar, Sardar
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 609
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-
-Police 762
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 618
MOTION regarding-
-Refrence of Audit Paras relating to Punjab Danish Schools and centres of excellence Authrity Lahore of Schools Education Department referred to PAC-II of the current Assembly 678
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 446
-Supplementary Budget for the year 2018-19 716
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 541
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-
-Police 769
MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 628
MUHAMMAD ASHRAF RASOOL, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 558
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*
DISCUSSION On-
-SUPPLEMENTARY BUDGET FOR THE YEAR 2018-19 709
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law &*

PAGE NO.

Parliamentary Affairs and Local Government & Community Development)
AUDIT PARAS relating to-
-Punjab Danish Schools and centres of excellence Authrity Lahore of Schools Education Department referred to PAC-II of the current Assembly 678
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Sentencing Bill 2019 668
-The Punjab Water Bill 2019 667
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2018-19 regarding-
-Police 775
EXTENSION OF VALIDITY PERIOD OF ORDINANCES-
-The Provincial Employees Social Security (Amendment) Ordinance 2019 (I of 2019) 662
-The Punjab Khal Panchayat Ordinance 2019 (III of 2019) 663
663
-THE PUNJAB LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE 2019 (IV OF 2019) 662
-The Punjab Zakat and Ushr (Amendment) Ordinance 2019 (II of 2019) 757
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT of-
-Report of Special Committee No. 2
MUHAMMAD LATASUB SATTI, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 466
MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR. *(Parliamentary Secretary for Culture)*
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 478
MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 536
MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 621
MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 621
MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 473
-Supplementary Budget for the year 2018-19 689
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 627
-Education 571
-Health Services 522

PAGE NO.

MUNAWAR HUSSAIN, RANA
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 732
MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 722
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 584
MUZAFFER ALI SHEIKH, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 532

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-21st June, 2019 442
-24th June, 2019 512
-25th June, 2019 606
-26th June, 2019 658
-27th June, 2019 676
-28th June, 2019 756
NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 630
NOTIFICATION of-
-Prorogation of 10th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 13th June, 2019 800

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR CULTURE

-SEE UNDER MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HUMAN RESOURCE
-See under Mahindar Pall Singh, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Ahmad Khan, Mr.

PAGE NO.

point of order REGARDING-
-Demand for not to get the houses vacated from residents since 1955 in PP-134 Nankana Sahib 677

Prorogation-
-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 10TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY of the Punjab commenced on 13th June, 2019 800

R

RAFAQAT ALI GILLANI, SYED *(Special Assistant to Chief Minister Auqaf & Religious Affairs Department)*
ISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 732
RAHEELA NAEEM, MRS.
DISCUSSION On-
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 582
-Health Services 530

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-21st June, 2019 441
-24th June, 2019 511
-25th June, 2019 605
-26th June, 2019 657
-27th June, 2019 675
-28th June, 2019 755

S

SABRINA JAVAID, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 494
SALMA SAADIA TAIMOOR, MS
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 491
SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 727
SCHEDULE of-

PAGE NO.

-The Authorized Expenditure for the year 2019-20 *(Laid in the House)* 662

SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 690

SHAZIA ABID, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 470
-Supplementary Budget for the year 2018-19 682

SUPPLEMENTARY BUDGET-
-General discussion on Supplementary Budget for the year 2018-19 677-738

supplementary Schedule- 796
-Of Authorized Expenditures for the year 2018-19 *(Laid in the House)*

T

TAHIA NOON, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 730

TARIQ MASIH GILL, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 736
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 581
-Health Services 538

U

UMUL BANIN ALI, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19

699

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*
-Address to the House on passing Annual Budget 2019-20

797-800

UZMA KARDAR, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20

486

PAGE NO.

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 **462**

WASIQ QAYYUM ABBASI, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2018-19 **734**

WIND UP SPEECH On-
-Annual Budget for the year 2019-20
-Supplementary Budget for the year 2018-19 **73-79** 758

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Health Services 559

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education & Tourism)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Education 587

Z

ZAIB-UN-NISA, MS.
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2019-20 481

ZAKIA KHAN, MS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2019-20 regarding-
-Agriculture 614